مانمن خبریں

نمبر 87_5 جنوری 2020

"سارا جلال اور شکر خدا کی لاتبدیل محبت اور کثرت کی برکت کیلئے"

نومبر 17 تاریخ کو مانمن چرچ میں شکر گزاری کی عبادت اور عشائے ربانی ہوئی۔ اس بات کو یاد کرتے ہوئے کہ موجودہ دور کی اذیتیوں کا اُس جلال کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جا سکتا جو ہم پر ظاہر ہونے کو ہے، ہم نے سارا جلال اور شکر گزاری خدا کے لئے کی جو اپنی شعلہ زن آنکھوں سے ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہمارے لئے پہلی اور پچھلی بارش برساتا ہے۔

اس سال ویمنز مشن کی زیرِ قیادت، چرچ اراکین نے 239 بیجوں، پھلوں اور سبزیوں کے ساتھ الطار کو سجانے میں رضاکارانہ خدمات انجام دیں۔

پاسٹرز سیمینار از ریورنڈ میونگ ہو چُنگ بمقام موزمبیق

ایونجیلیکل منسٹری ان ایکشن چرچ بمقام ماپوٹو شہر موزمبیق جس میں پاسٹر ماپوز خدمات انجام دیتے ہیں، انہوں نے ریورنڈ میونگ ہو چُنگ کو مدعو کیا جو یونائیٹڈ ہولینیس چرچ افریقہ اور پاسٹرز سیمینار کی چیئر پرسن ہیں۔

نومبر 3 تاریخ کو تقریبا 15000 لوگوں نے اتوار کی عبادت میں شرکت کی۔ "خدا کی قدرت" ویڈیو پیش کئے جانے کے بعد جس میں ڈاکٹر جے راک لی کے ہاتھوں خداکی قدرت کے کام ظاہر ہوتے دکھائے گئے ہیں، ریورنڈ چُنگ نے "ایوب کاایمان" کے موضوع پر ایک پیغام پیش کیا۔ جب انہوں نے اُن رومالوں سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی، کئی لوگوں نے بیماریوں سے شفا پائی اور خدا کو جلال دیا۔

اگلے روز اسی جگہ پر ریورنڈ چُنگ نے 2000 پاسبانوں کے ساتھ پاسٹرز سیمینار کی قیادت کی اور چرچ قائدین کے سامنے "ایمان کا پیمانہ" کے موضوع پر پیغام پیش کیا۔ بشپ میپوز اور دیگر شرکا نے اس روحانی پیغام سے بہت فضل پایا۔ انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور ریورنڈ چُنگ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اُن سے دوبارہ آنے کی درخواست بھی کی۔

جی سی این نے COICOM2019 میں شرکت کی

نومبر 7 تاریخ کو جی سی این نے COICOM2019 کنونشن میں شرکت کی جس کی قیادت ایل سیلوادور نے کی۔ یہ COICOM کا 27 واں کنونشن تھا جس کا لاطینی امریکی منسٹریز اور معاشرے پر بھرپور اثر ہوا۔

افتتاحی تقریب کے دوران صدر ایل سیلوادور، نعیب ارماڈو بکیلے، اورتیز، نے تقریبا 1000 مسیحی میڈیا اہلکاروں کی لگ بھگ 22 ممالک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حوصلہ افزائی کی جن میں کوریا اور امریکہ شامل ہیں۔

ایلڈر جانی کم از جی سی این نے مانمن چرچ اور ڈاکٹر جے راک لی کی الٰہی قدرت بھری منسٹری کا تعارف کروانے کیلئے جی سی این ویڈیو پیش کی، جس نے شرکاء کے دلوں کو چھوُا۔

پاسٹر ڈیوڈ جانگ اور سونسونیٹ مانمن چرچ ایل سیلوادور نے ڈاکٹر جے راک لی کا کی کتب کا تعارف اور مانمن نیوز جی سی این پر پیش کیا۔

سارا پنڈال اُن لوگوں سے بھرپور تھا جنہوں نے اپنی شفا کی گواہیاں دی جب انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے ہونڈوراس کروسیڈ میں، پیرو کروسیڈ میں شرکت کی اور جب وہ ڈاکٹر جے راک لی کی پاک انجیل اور ان کی خدا کی قدرت سے بھری منسٹری کی نشریات این لیس اور جی بی این پر دیکھ رہے تھے۔

گزشتہ نومبر میں جی سی این کو بھی یروشلیم اسرائیل میں منعقدہ "مسیحی میڈیا سومیٹ2019" کے لئے اسرائیلی حکومت کے سرکاری پریس آفس اور منسٹری آف یروشلیم اور ہیرتیج کی طرف سے مدعو کیا گیاتھا۔ مسیحی صحافیوں میں سے 150 اعلیٰ سطحی صحافیوں اور خبررساں نمائندگان نے 30 ممالک سے شرکت کی جن میں گاڈ ٹی وی، سی بی این، ٹی بی این اور دیگر نے سومیٹ میں شرکت کی۔

GCN جی سی این (گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS (مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com

روحانی محبت (9)

محبت جھنجھلاتی نہیں

"محبت صابر ہے اور مہربان، محبت حسد نہیں کرتی، محبت شیخی نہیں کرتی، اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی، اپنی بہتری نہیں چاہتی، جھنجھلاتی نہیں، بدگمانی نہیں کرتی۔"
1- کرنتھیوں 13: 4-5

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

محبت لوگوں کے دلوں کو مثبت بناتی ہے جبکہ جھنجھلانے والے لوگ دوسروں کے احساسات مجروح کرتے ہیں۔ اس سے اُن کے دل منفی ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگوں کو خدا سے دور کر دیتا ہے۔ دشمن ابلیس غصے کے ذریعہ خدا کے فرزندوں کو ٹھوکر کھلاتا ہے۔

دشمن ابلیس خدا کے فرزندوں کے لئے جو دو بڑے پھندے بناتا ہے وہ ہیں نفرت اور غصہ۔ غصہ محض ایسی تلخ مزاجی نہیں ہے جس میں محض احساسات اور جذبات شامل ہوں بلکہ اس میں الفاظ اور اعمال بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا چہرہ غصے سے بگڑتا ہے یا اگر آپ کی گفتگو کا انداز تلخ ہو جاتا ہے اور غیر اخلاقی ہوتا ہے تو یہ بھی کسی کے جھنجھلانے کا سبب بنتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نفرت اور آپ کے دل کی بد امنی ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم محض دوسروں کے چہروں کے تاثرات دیکھ کر ان کی عدالت کر سکتے ہیں۔

ایک وقت تھا جب یسوع نے ہیکل میں سے تاجروں اور ساہو کاروں کو نکال باہر کیا تھا۔ ہیکل کے برآمدے میں وہ ہیکل کے روپے پیسے سے کاروبار کر رہے تھے اور جانوروں کی خرید و فروخت کر رہے تھے جو قربانی کے لئے دیئے جاتے تھے۔ یسوع نے جھگڑا نہیں کیا اور شور نہیں مچایا تاکہ کوئی بھی گلیوں میں اس کی اونچی آواز نہ سنے، تو بھی، ان لوگوں کو دیکھ کر وہ یکسر ایک مختلف شخص بن گیا تھا۔

اس نے نرم رسی کا ایک کوڑا بنایا اور جانوروں کو باہر ہانک دیا۔ اس نے تاجروں کے میز الٹ دیئے۔ ہو سکتا ہے لوگ سوچتے ہوں کہ وہ غصے میں آپے سے باہر ہو گیا ہے لیکن اس کے اندر کوئی نفرت نہیں تھی۔ اس کا غصہ راست تھا۔ اس نے لوگوں کو تعلیم دی کہ ہیکل کی پاکیزگی کو کبھی کسی صورت بھی پامال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سب کچھ خدا کی اس محبت سے تھا جو عدل کے ساتھ کامل محبت ہے۔

1۔ غصے کے برعکس جائز غصہ

مرقس 3باب میں یسوع کی ایک شخص سے ملاقات ہوئی۔ اس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ یہ سبت کا دن تھا اور بُرے لوگ دیکھ رہے تھے کہ یہاں کیا ہو رہا ہے۔ اگر وہ اس بیمار شخص کو شفا دے گا تو وہ یسوع پر سبت کی بے حرمتی کا الزام لگاتے۔

مرقس 3: 4 میں اُن کے خیالات جان کر یسوع نے پوچھا، "سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟" وہ نہیں جانتے تھے کہ اس کا کیا جواب دیں۔ اُن کی سخت دلی پر غمگین ہوتے ہوئے یسوع نے اس شخص سے کہا، "اپنا ہاتھ بڑھا"۔ اور اس نے بڑھا دیا اور اس کا ہاتھ درست ہو گیا (مرقس 3: 5)۔

ایسے لوگ بھی تھے جو اس پر الزام لگا کر اسے قتل کرنا چاہتے تھے۔ اور وہ انہیں ملامت کرتا تھا تاکہ وہ اپنے گناہوں سے باز آئیں۔ بعض اوقات وہ اپنا جائز غصہ ان کے ساتھ دکھاتا تھا تاکہ ان جانوں کو بیدار کرے اور انہیں زندگی کی راہ تک لے جائے۔ یہ بات بھی اس کی محبت سے صادر ہوتی تھی۔

ناراض ہو جانے میں اور جائز غصہ کرنے میں فرق ہے۔ آپ ایسے جائز غصہ کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جو دوسروں کی جانوں کو بچا سکتا ہے لیکن صرف اس وقت جب آپ تقدیس پا لیتے ہیں اور بے گناہ ہوں۔ اگر آپ کے دلوں میں ہنوز بدی موجود ہے، تو آپ اچھا پھل نہیں لا سکتے۔

2۔ وہ وجہ جس سے لوگ غصہ کا سبب بنتے ہیں

اول، یہ نظریات میں اختلاف کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہر شخص مختلف ماحول میں پرورش اور تعلیم پاتا ہے۔ ہر شخص کے مختلف نظریات، اخلاقیات، اور پرکھنے کے مختلف معیار ہوتے ہیں۔ پس، اگر ہم دوسروں کو اپنے ساتھ متفق کرنا چاہتے ہیں تو عین ممکن ہے کہ تلخ احساسات جنم لیں۔

دوم، ہو سکتا ہے کہ آپ اس وقت غصہ میں آ جائیں جب دوسرے آپ کی بات نہیں سنتے۔ اگر آپ کے سینئر ہیں یا دوسروں پر فضیلت رکھتے ہیں تو ظاہر سی بات ہے کہ آپ دوسروں سے توقع کریں گے کہ آپ کی بات سنیں۔ ماتحتوں سے توقع کی جاتی ہے کہ اپنے سینئرز کے احکامات کی پیروی کریں، لیکن فرمانبرداری کو کسی پر مسلط نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایسا معاملہ ہے جہاں ارباب اختیار چاہتے ہیں کہ دوسرے ان کے احکامات پر عمل کریں جبکہ وہ خود اپنے ماتحتوں کے نظریات کو بالکل بھی سننا نہیں چاہتے۔

درج بالا دو معاملات کے علاوہ، ہو سکتا ہے کہ آپ کوئی نقصان برداشت کرنے کی وجہ سے غصہ میں آئیں، یا اگر آپ کے ساتھ برا سلوک کیا جائے یا غلط الزامات لگائے جائیں ؛ اگر حالات ویسے نہ ہوں جیسے آپ چاہتے ہیں، یا دوسروں کی وجہ سے آپ کی بے عزتی ہوئی ہو۔

زیادہ تر معاملات میں، ناراض ہونے سے پہلے لوگوں میں بُرے جذبات ہوتے ہیں جو اُن کے دلوں میں اٹھتے ہیں۔ دوسروں کے الفاظ یا رویّے جذبات کو بھڑکاتے ہیں اور آخر کار غصہ پھٹ پڑتا ہے۔ ابتری محسوس کرنا غصے میں آنے سے صرف ایک قدم کی دوری پر ہوتا ہے۔ اگر ہم

غصے میں آتے ہیں تو ہم اپنے اندر خدا کی محبت کو نہیں رکھ سکتے، اس سے ہماری روحانی نشو ونما کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

جب تک ہمارے اندر تلخ جذبات رہیں گے ہم سچائی کے ساتھ بدل نہیں سکتے، اور اسی لئے ضرور ہے کہ ہم ہر طرح کے غصے اور بھڑکنے کو دور کریں۔ پاک روح ہمارے دل میں سکونت کرتا ہے اور خدا دیکھ رہا ہے۔ آئیں اس بات کو یاد رکھیں اور محض اس وجہ سے غصہ نہ کریں کہ حالات ہماری سوچوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔

3۔ غصہ کے ساتھ خدا کی راستبازی حاصل نہیں کی جا سکتی

شمالی اسرائیلی سلطنت کے نبی الیشع کو اپنے آقا ایلیاہ کے روح کا دو گنا ملا۔

اس نے ایک بانجھ عورت کو شفا دی۔ اس نے ایک مردہ شخص کو زندہ کیا۔ اس نے ایک کوڑھی کو شفا دی۔ اس نے دعا کے وسیلہ سے دشمن کی فوج کو شکست دی۔ اس نے ناقابل نوش پانی میں نمک ڈالا اور پانی قابل نوش ہو گیا۔ لیکن، انبیا کے ساتھ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ، وہ ایک بیماری میں مبتلا ہو کر مرا۔ کیوں؟

جب وہ بیت ایل کو جا رہا تھا تو نو عمر لڑکوں کا ایک جتھا شہر سے نکل آیا اور یہ کہہ کر اس کا مذاق اڑانے لگا کہ "چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے! چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے!" (2۔سلاطین 2: 23)۔ اسے بہت شرمندگی ہو رہی تھی کیونکہ وہ لڑکے بہت زیادہ تھے۔ اس نے انہیں ملامت کرتے ہوئے ان کو نصیحت کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے اس کی ایک نہ سنی۔ وہ سخت ضدی تھے اور یہ بات اب نبی کے لئے مزید برداشت کے لائق نہ رہی۔

اسرائیل کی شمالی سلطنت میں بیت ایل بُت پرستی کا گڑھ تھا۔ پس، اسی لئے اس علاقہ کے نوجوان لڑکے ضرور ہی سنگدل رہے ہوں گے کیونکہ معاشرہ ہی ایسا تھا۔ وہ الیشع کا راستہ روک سکتے تھے، اس پر تھوک سکتے تھے، اور یہاں تک کہ اس کو پتھر مار سکتے تھے۔ آخر کار، الیشع نے ان پر لعنت کی اور دو ریچھنیاں جنگل میں سے نکل کر آئیں اور ان میں سے 42 کو پھاڑ ڈالا۔

دراصل یہ کام لڑکوں کی بہت زیادہ ٹھٹھا بازی کی وجہ سے ہوا، لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہیں کہ الیشع بھی کامل نہیں تھا۔ اس کا تعلق یقینا اس کے بیمار ہو کر مرنے سے ہے۔ جب جان سکتے ہیں کہ غصہ کرنا خدا کی نگاہ میں اچھا کام نہیں ہے (یعقوب 1: 20)۔

4۔ ایسی محبت رکھنا جو جھنجھلاتی نہیں

آپ کسی دھاتی سپرنگ کو جتنا زیادہ دباتے ہیں، وہ اتنی ہی طاقت بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ یہ ہی حال ہمارے بڑھتے ہوئے غصے کا ہوتا ہے۔ اگر ہم اس کو دبانے کی کوشش کریں تو ہو سکتا ہے کہ کچھ لمحوں کے لئے ہم غصہ نہ کریں لیکن کسی نہ کسی دن یہ پھٹ پڑتا ہے۔

لہذا، اگر ہم چاہتے ہیں کہ ایسی محبت کاشت کریں جو جھنجھلاتی نہیں تو لازم ہے کہ ہم بذات خود غصے کو دور کریں۔ ہم اس کو صرف دبائیں نہیں، بلکہ اپنے دلوں کو نیکی کے ساتھ اور محبت کے ساتھ بدلیں تا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں ایسی کسی بات کو برداشت ہی نہ کرنا پڑے۔

بے شک، ایسا نہیں ہو سکتا ہے کہ ہم راتوں رات ہی ہر طرح کے غصے اور تلخ احساسات سے چھٹکارا پا لیں۔ ہمیں ہر روز بلا ناغہ اس کی مشق کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم غصہ اور جھنجھلاہٹ والی صورت حال کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں اپنے آپ پر قابو رکھتے ہوئے سب کچھ خدا کے ہاتھ میں دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم فی الحقیقت غصہ میں ہوتے ہیں تو ہمیں یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہمارا غصہ آخر ہمیں کیا فائدہ دے گا۔

جب ہم پاک روح کی مدد کے ساتھ برداشت کرتے اور دعا کرتے ہیں تو ہم بتدریج غصہ کو دور کرنے کے لائق ہو جائیں گے۔ جھنجھلانے کا سلسلہ کم سے کم تر ہوتا جائے گا۔ بعد ازاں، ہم جھنجھلانے والی صورت حال میں بھی ذہنی سکون برقرار رکھنے کے لائق ہوں گے (امثال 12: 16، 19: 11)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

زندہ خدا ہمیں ہر وقت دیکھتا ہے۔ وہ ہمارے لفظوں اور خیالوں کو جانچتا ہے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خدا کے حضور ہمیشہ پاک لفظوں اور رویّوں کا اظہار کریں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرو۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

کہا نی

(3) خدوند کے نقشِ قدم پر چلنا

چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیااور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔ اور ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی اور اس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اس کی پوشاک نُور کی مانند سفید ہو گئی (متی 17: 1-2)۔

وہ پہاڑ جہاں صورت بدل گئی

جس پہاڑ پر صورت بدل گئی تھی اس کا ذکر متی 17 باب میں ہے۔ یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ دعا کے لئے لیا۔ یسوع ایک روحانی بدل میں بدل گیا اور اس نے موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ گہری روحانی گفتگو کی۔

پطرس نے یہ سب دیکھا تو کہا "خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے ان پر سایہ کر لیا اور اس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اس کی سُنو"۔

جس پہاڑ پر صورت بدل گئی تھی وہ سطح سمندر سے 588 میٹر بلند ہے۔ اس کے اوپر کافی وسیع جگہ ہے کہ وہاں پر تین ڈیرے بنائے جا سکتے ہیں۔ اس پہاڑ سے ہمیں روحانی روشنیوں، آوازوں اور یسوع مسیح کے دور کی توانائی کا احساس ملتا ہے۔

میگیدو، ہمیں ہرمجدون کی یاد دلاتا ہے

زائرین صورت بدل جانے والے پہاڑ سے نیچے اترے اور یروشلیم پہنچنے سے پہلے میگیدو اور قیصریہ کے مقام پر قیام کیا۔

میگیدو ایک گزر گاہ تھی جو شام اور مصر کو ملاتی تھی، اور اسی وجہ سے یہ جگہ کئی بار میدانِ جنگ بھی بنی۔ مکاشفہ 16:16 میں پیشین گوئی ہے کہ میگیدو (ہرمجدون) ہی جنگ کا آخری میدا ن ہو گا۔

یشوع نے تقریبا 1230 ق م میں دریائے یردن کے مغربی حصہ کو فتح کیا اور ساتھ ہی میگیدو جنگلات کا علاقہ بھی۔ یہ سلیمان بادشاہ کے دور میں خوب زرخیز مقام رہا لیکن 723 ق م میں اسوریوں کے حملہ کے بعد کھنڈرات میں بدل گیا تھا۔

قیصریہ اور یروشلیم

قیصریہ ایک بندرگاہ پر مشتمل شہر ہے جو بحیرہ روم کے ساحل پر واقع ہے۔ یہ بندرگاہ، پانی کے ذرائع، اور محل وقوع اور سنگ مر مر سے بنائے گئے مندر اور عبادت گاہیں آج کے دن تک بھی باقیؔ ہیں۔

ماہرینِ ارضیات نے قیصریہ کا ایک یادگار پتھر دریافت کیا ہے جس پر ایک واضح تحریر درج ہے کہ "پنطس پیلاطس یہودیہ کا حاکم"۔ یہ اس بات کي شہادت ہے کہ پلاطس جس نے یسوع کو سزائے موت سنائی تھی، وہ یہودیہ میں قیام پذیر تھا۔

اعمال 10 باب میں کورنیلئس کا ذکر ہے، یہ ایک رومی صوبہ دار تھا جس کو قیصریہ میں تعینات کیا گیا تھا۔ اس نے پولس رسول کو اپنے گھر میں مدعو کیا اور اس سے خدا کا کلام سنا۔ اور وہ اس کا سارا گھرانا اور اس کے دوستوں نے پاک روح پایا اور زبانوں کی نعمت

پائی اور انہوں نے بپتسمہ بھی لیا۔
یروشلیم پہنچنے پر ہمیں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے کسی نے اپنے پروں کے سائے میں لے لیا ہو۔ جب ہم وہاں پہنچتے ہیں۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں ہم یسوع کے آنسوؤں کو محسوس کر سکتے ہیں جو اس نے یروشلیم پر بہائے تھے۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہم مریم مگدلینی کی آہ و پکار سن سکتے ہیں اور کنواری مریم کو بھی، جب یسوع کو مصلوب کیا جا رہا تھا۔
زائرین نے کئی آرتھوڈکس یہودیوں کو بھی یروشلیم کی تمام گلیوں میں دیکھا۔ ٹوپی سمیت ان کا پورا لباس سیاہ ہوتا ہے۔

"اب مجھے ہڈیوں کے عارضہ سے رہائی مل گئی ہے"

بریگیٹ نگولو (56)، کنشاسا مانمن چرچ، ڈی آر کانگو

مجھے بائیں ہاتھ اور بازو میں 2013 سے ہڈیوں کے بھربھرے پن کا عارضہ لاحق تھا۔ ڈنک جیسا درد ہوتا تھا جس کی وجہ سے میں اپنا بائیاں ہاتھ اور بازو استعمال نہیں کرتی تھی۔ اگر میں ٹھنڈے پانی میں ڈالتی تو ہاتھ اور بھی زیادہ درد ہوتا تھا۔

لیکن خدا پر میں پہلے سے بھی زیادہ بھروسا کرتی ہوں۔ میں نے کنشاسا مانمن چرچ میں اس سال کے شروع میں مسیحی زندگی کا آغاز کیا۔ اور میرا ایمان تھا کہ خدا میرے دل میں سکونت کرتا ہے۔ مجھے کام پر ترقی مل گئی، اور میں نے اور میرے خاندان نے برکت پائی۔

اپنے پیغام میں ڈاکٹر جے راک لی نے ہمیں کہا کہ اپنے گناہوں اور بدیوں کو دور کریں اور خداوند جیسا مزاج اپنائیں۔ میں نے آنسوؤں کے ساتھ اپنی شہوتی سوچوں اور جھوٹ سے توبہ کی۔ پھر میرا ایمان بڑھا۔

پس، میں شدت سے چاہتی تھی کہ مجھے خدا کے قدرت کے وسیلہ سے میری ہڈیوں کی بیماری سے شفا مل جائے۔ میں نے اپنے آپ کو مانمن سمر ریٹریٹ کیلئے تیار کیا جو گزشتہ اگست میں منعقد ہوا۔

سمر ریٹریٹ کے پہلے دن جب جی سی این کے ذریعہ میں نے شرکت کی، تو آنسوؤں کے ساتھ اپنے دل کی پوری گہرائی سے توبہ کی اور جب میں نے ایمان کے ساتھ بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا کروائی تو مجھے محسوس ہوا جیسے میرے بائیں کندھے میں کوئی چیز سرائیت کر رہی ہے۔ میرا بائیاں بازو جیسے آگ میں جل رہا تھا۔

میں توبہ کرتی رہی، اور میرے بازو کی حرارت بتدریج کم ہونے لگی۔ مجھے ذہنی سکون بخشا گیا۔ میں نے آہستہ سے اپنا بازو ہلایا۔ لیکن اب اس میں بالکل بھی درد نہ تھا۔ مجھے کوئی بھی نقص محسوس نہ ہوا۔ ہالیلویاہ!

اب میں اپنا پورا بائیں ہاتھ اور بازو ٹھنڈے پانی میں ڈال سکتی تھی، اور اب تو ٹھنڈے پانی سے غسل بھی لیتی اور ہاتھ اور اپنے کپڑے بھی ٹھنڈے پانی سے دھو لیتی ہوں۔ اب میں اپنا بائیاں بازو اور انگلیاں آزادی سے بغیر کسی درد کے استعمال کر لیتی ہوں۔ میرے بدن کے سب حصے بالکل عمومی صحت میں ہیں، میں اب بہت ہی شادمان ہوں۔

خدا نے میری زندگی میں ایک معجزہ بخشا۔ میں سارا جلال خداوند کو دیتی اور شکر گزار ہوں جو میرا نجات دہندہ اور میری زندگی کا شافی ہے۔

"مجھے ہیپاٹائٹس بی سے شفا ملی اور میری ماں کو جگر کے عارضہ سے"

(ڈیکن ڈونگ گیون کم، 1 چائنیز پیرش)

میری ایک رشہ دار، ڈیکنیس جونگ جا پارک کو ہڈیوں کے عارضہ سے، ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا ملی۔ جب وہ ایک خوش حال مسیحی زندگی گزار رہی تھیں، تب انہوں نے 2012 میں مانمن چرچ آنے میں میری راہنمائی کی لیکن میری زندگی بہت سخت تھی، اور میں اس طور سے چرچ نہ گیا جیسے مجھے جانا چاہئے تھا۔

میں ہیپاٹائٹس بی میں مبتلا ہو گیا۔ میں ہر وقت تھکان میں رہتا۔ مجھے بھوک نہیں لگتی تھی۔ مجھے مسلسل سر درد رہتا تھا، اور ناک کی ہڈی کی کمزوری کی وجہ سے میں ٹھیک طرح سانس نہیں لے پاتا تھا۔

ڈیکنیس پارک نے مجھے مشورہ دیا، اور میں 2013 میں دوبارہ چرچ گیا۔ پیرش میں کئی چائنیز ارکان سے میری ملاقات ہوئی جنہوں نے مختلف بیماریوں سے شفا پائی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی کے پریشان کن مسائل حل کئے تھےاور شادمان مسیحی زندگی گزار رہے تھے۔ میں ان سے بہت متاثر ہوا۔ میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سے بھی خدا کا بہت فضل پایا۔ اور خدا وند کے دن کو پاک رکھا۔

ہوتے ہوتے میری بیماری غائب ہو گئی۔ ناک کی ہڈی کی کمزوری کی وجہ سے سانس لینے میں جو مشکل تھی وہ، سر درد، اور 25 سال پرانی بیماریاں چلی گئیں۔ یہاں تک کہ مجھے ہیپاٹائٹس بی سے بھی شفا مل گئی۔ ہالیلویاہ!

میں خدا کے فضل کے لئے بہت شکر گزا رہوا، کہ میں نے چائنیز پیرش ارکان کے لئے چرچ کے کیفیٹیریا میں مدد شروع کر دی۔ اب میں چائنیز پیرش ٹیم کے ممبرکے طور پر خدا وند کی خدمت کرتا ہوں۔ میں اس لئے بھی شکر گزار ہوں کہ میری ماں، ڈیکنیس سُو کم لی کو بھی جگر کے عارضہ سے شفا ملی۔ اپنی ماں کو شفا یاب دیکھنا ایک خواب کے جیسا تھا۔

جب وہ ملک چین میں تھی تو ان کو جگر کے ساتھ ساتھ معدے کا عارضہ بھی تھا۔ ہسپتال میں انہیں بتایا گیا تھا کہ انہیں مناسب علاج کے لئے کوریا جانا پڑے گا۔ چونکہ مجھے خدا سے شفا کی توقع تھی، اس لئے میں نے ان سے کہا کہ "مہربانی سے، جلد میرے چرچ میں آ جائیں اور شفا پائیں"۔ وہ یکم جنوری 2019 کو کوریا آ گئیں۔

میرا ایمان تھا کہ خدا اس بات سے خوش تھا کہ وہ ایمان کے ساتھ کوریا آئی ہیں۔ کوریا میں ان کی پہلی شب سے اگلے صبح، اس کی ٹانگوں کی سوجن کم ہو گئی، اور ان کی کھانسی میں بہت کمی آئی۔ دو بار مسز بُکنِم لی سے جو مانمن دعائیہ سینٹر کی صدر ہیں، رومالوں والی دعا کروانے کے بعد ان کی سوجن تقریباً ختم ہو گئی تھی۔

پھر انہوں نے مانمن دعائیہ مرکز میں ہر روز عبادت میں شرکت کی۔ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور پیغامات بھی سنے، اور بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا کروائی۔ جب انہوں نے کتاب "میری زندگی میرا یمان، اور "صلیب کا پیغام " پڑھیں تو خدا اور خداوند کی محبت کو سمجھا۔ ان کی شکر گزاری اور شادمانی بڑھنا شروع ہو گئی اور ایمان بھی بڑھتا گیا۔ آخر کار ہسپتال میں گزشتہ ستمبر کو ان کا معائنہ ہوا تو وہ بالکل نارمل پائی گئیں۔ ہالیلویاہ!

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں خدا باپ اور خداوند کا جس نے ہمیں برکت دی کہ ہم شادمان مسیحی زندگی گزار سکیں۔

معدے کا سی ٹی سکین (ڈیکنیس لی، سُن کم)

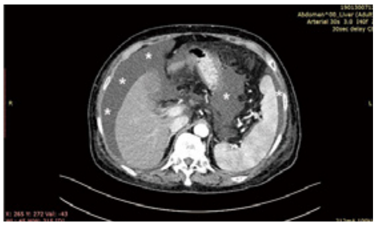

دعا سے پہلے: جگر اور تلی کے گرد پائی جانے والی خرابی (سفید ستارے سے نشاندہی کی گئی ہے)

دعا کے بعد: جگر کے عارضے جیسی کوئی خرابی نہیں دیکھی جا سکتی